https://ataunnabi.blogspot.com/

خاتون جنت سلام اللہ علیہا کی شان و عظمت

مولانا شہزاد قادری ترابی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ
اَمَّابَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلَانَا الْعَظِیْمِ وَبَلَّغَنَا رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمِ وَ نَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ لَمِنَ الشَّاھِدِیْنَ وَالشَّاکِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

حمد وصلوٰۃ کے بعد قرآن مجید فرقان حمید سورۂ احزاب سے 33 ویں آیت تلاوت کرنے کا شرف حاصل کیا۔ رب تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے پیارے محبوب ﷺ کے صدقے وطفیل مجھے حق کہنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم تمام مسلمانوں کو حق کو سن کر اسے قبول کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آج کی یہ بابرکت محفل شہزادیٔ کونین خاتون جنت حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کی یاد میں سجائی گئی ہے۔ چنانچہ برکتیں سمیٹنے کے لئے ان کی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

زندگی کے مختلف گوشے بیان کرنے کی سعادت حاصل کروں گا۔

خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سرور کونین ﷺ کی سب سے چھوٹی مگر سب سے زیادہ پیاری اور لاڈلی شہزادی ہیں۔ آپ کا اصل نام فاطمہ ہے۔ آپ کے القابات میں سے زہرا، بتول، ام السادات، طیبہ، طاہرہ، عابدہ، زاہدہ، خاتون جنت، سیدۃ النساء اور خیر النساء ہیں۔ آپ کی کنیت خاص ام ابیہا ہے۔

☆ ولادت:

مواہب الدنیہ میں ہے کہ آپ کی ولادت اعلان نبوت سے پانچ سال قبل ہوئی۔

☆ فاطمہ نام کیوں رکھا گیا؟

کنز العمال کی حدیث نمبر 34222 میں ہے۔ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا (میری بیٹی) کا نام فاطمہ اس لئے رکھا گیا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اور اس کے محبین (محبت کرنے والوں کو) دوزخ سے نجات عطا فرما دی ہے۔

محترم حضرات! اس حدیث شریف کو سننے کے بعد ایک سوال کا جواب بھی ہمیں مل گیا۔ وہ سوال یہ ہے کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کی نسبت

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

کوئی فائدہ نہیں دے گی۔صرف اعمال ہی کام آئیں گے۔

اللہ اللہ، حضور ﷺ سے جس کو نسبت ہو جائے، ان سے محبت کرنے والے نجات پا جائیں، تو اس حقیقی نسبت کی شان وعظمت کا اندازہ کون لگا سکتا ہے؟

☆ ماں کے شکم میں سیدہ فاطمہ کی کرامت:

الروض الفائق میں ہے جسے حکایتیں اور نصیحتیں میں حضرت شیخ شعیب علیہ الرحمہ نے نقل فرمایا ہے کہ جب کفار نے معجزہ شق القمر کا مطالبہ کیا۔ ان دنوں حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا امید سے تھیں۔ سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ وہ کتنا زلیل ورسوا ہے جس نے ہمارے آقا ﷺ کو جھٹلایا۔ آپ سب سے برتر نبی ورسول ہیں تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنی ماں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پیٹ (کے اندر) سے ندا دی۔ اے امی جان! آپ غمزدہ نہ ہوں اور نہ ہی ڈریں۔ بے شک اللہ تعالیٰ میرے والد محترم کا مددگار ہے۔

سبحان اللہ! کیا شان وعظمت خاتون جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی ہے کہ ماں کے پیٹ سے کرامت کا ظہور ہو رہا ہے اور کیوں نہ ہو جس سے محبوب خدا ﷺ محبت فرماتے ہوں، ان کو ایسا ہی مقام نصیب ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ ﷺ ایک حدیث میں ارشاد فرماتے ہیں۔ اس حدیث پاک کو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

کنز العمال میں نقل کیا ہے۔

کنز العمال شریف کی حدیث نمبر 34221 میں فرمان رسول پاک ﷺ ہے۔ میری بیٹی فاطمہ انسانی شکل میں حوروں کی طرح حیض و نفاس سے پاک ہے۔

☆ سیدہ سے حضور ﷺ کو محبت:

امام حاکم علیہ الرحمہ مستدرک میں حدیث نقل کرتے ہیں۔ حدیث نمبر 4783 میں ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا۔ فاطمہ میرے جسم کا حصہ ہے جو اسے ناگوار، وہ مجھے ناگوار، جو اسے پسند، وہ مجھے پسند، روز قیامت سوائے میرے نسب، میرے سبب اور میرے ازدواجی رشتوں کے تمام نسب منقطع ہوجائیں گے۔

مشکوٰۃ المصابیح کتاب المناقب میں حدیث نمبر 6139 ہے۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: فاطمہ تمام جہانوں کی عورتوں اور سب جنتی عورتوں کی سردار ہیں۔ فاطمہ میرے جسم کا ٹکڑا ہے جس نے اسے ناراض کیا۔ اس نے مجھے ناراض کیا۔

ابو داؤد شریف کی حدیث نمبر 5217 میں ہے۔ حضرت سیدہ عائشہ رضی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے چال ڈھال، شکل و شباہت اور بات چیت میں فاطمہ عفیفہ سے بڑھ کر کسی کو سرکار اعظم ﷺ سے مشابہ نہیں دیکھا اور جب حضرت فاطمہ آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوتیں تو آپ ان کے استقبال کے لئے کھڑے ہوجاتے۔ ہاتھ کو بوسہ دیتے اور اپنی جگہ پر بٹھاتے اور جب سرکار اعظم ﷺ تشریف لے جاتے تو وہ اس طرح کرتیں۔

امام حاکم علیہ الرحمہ نے مستدرک میں اور مسند بزار میں بھی حدیث پاک ہے۔ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔ بے شک فاطمہ نے اپنی عصمت و پارسائی کی ایسی حفاظت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس پر اس کی اولاد پر آگ حرام کردی۔

ترمذی اور نسائی شریف میں حدیث پاک نقل ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا۔ آج رات ایک فرشتہ جو اس سے پہلے کبھی زمین پر نہ اترا تھا۔ اس نے اپنے رب سے اجازت مانگی کہ مجھ کو سلام کرنے کے لئے حاضر ہو اور یہ خوشخبری دے کہ فاطمہ جنتی عورتوں کی سردار ہیں اور حسن و حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

طبرانی المعجم الکبیر جلد 9 صفحہ نمبر 264 پر حدیث نمبر 18042 ہے کہ سرور کونین ﷺ جب کبھی سفر سے واپس تشریف لاتے تو پہلے مسجد میں دو رکعت ادا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

فرماتے۔اس کے بعد سب پہلے سیدہ فاطمہ کے گھر، پھر ازواج کے گھر تشریف لے جاتے۔

ایک مرتبہ سیدہ فاطمہ کے ہاں تشریف لائے تو انہوں نے اپنا ہاتھ سرکار کریم ﷺ کے رخسار پر رکھ دیا اور عرض گزار ہوئیں کہ آپ ﷺ کے کپڑے خستہ ہو چکے ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا اے فاطمہ! تیرے باپ کو اللہ تعالیٰ نے ایک ایسے کام کے لئے بھیجا ہے کہ روئے زمین پر کوئی شہری اور دیہاتی گھر نہ بچے گا مگر اللہ تیرے باپ کے ذریعہ یہ کام (دین اسلام) عزت کے ساتھ پہنچا دے گا۔یہ دین وہاں تک پہنچ کر رہے گا جہاں تک رات کی پہنچ ہے۔

☆ ساری دنیا کا نسب باپ سے حضور ﷺ کا بیٹی سے کیوں؟

امام عبدالرزاق علیہ الرحمہ اپنی مصنف میں، امام بیہقی علیہ الرحمہ نے سنن الکبریٰ میں اور امام طبرانی علیہ الرحمہ نے معجم الکبیر میں اس حدیث کو نقل کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا۔قیامت کے دن میرے حسب ونسب کے سوا ہر سلسلہ نسب منقطع ہو جائے گا۔ہر بیٹے کی نسبت باپ کی طرف ہوتی ہے سوائے اولاد فاطمہ کے کہ ان کا باپ بھی میں ہی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہوں اوران کا نسب بھی میں ہی ہوں۔

ایک مرتبہ سرور کونین ﷺ نے مولا علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ایک فرش پر بٹھا کر ان کی دل جوئی فرمائی۔ مولا علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی۔ آپ ﷺ کو فاطمہ پیاری ہیں یا میں؟ یہ سن کر سرکار کریم ﷺ نے فرمایا۔ وہ مجھے تم سے زیادہ پیاری ہے اور تم اس سے زیادہ پیارے ہو۔

اللہ اللہ، ساری دنیا فخر موجودات ﷺ سے محبت کرتی ہے اور فخر موجودات ﷺ، خاتون جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے محبت فرماتے ہیں اور جس کو محبوب خدا ﷺ چاہیں، ان کی عظمتوں کا تو کوئی بیان ہی نہیں کر سکتا۔

☆ کرامت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا:

کتاب جامع المعجزات صفحہ نمبر 65 کے حوالے سے شیخ الحدیث حضرت علامہ عبدالمصطفی اعظمی علیہ الرحمہ اپنی کتاب کرامات صحابہ کے صفحہ نمبر 330 پر نقل فرماتے ہیں۔ ایک دن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے رسول پاک ﷺ کی دعوت کی۔ جب حضور ﷺ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے مکان پر رونق افروز ہوئے تو حضرت عثمان غنی آپ ﷺ کے پیچھے چلتے ہوئے آپ کے قدموں کو گننے لگے اور عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

قربان۔ میری تمنا ہے کہ حضور ﷺ کے ایک ایک قدم کے عوض میں آپ کی تعظیم وتکریم کے لئے ایک ایک غلام آزاد کروں چنانچہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے مکان تک، جس قدر حضور ﷺ کے قدم پڑے تھے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اتنی ہی تعداد میں غلاموں کو خرید کر آزاد کیا۔

حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ نے اس دعوت سے متاثر ہو کر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا۔ اے فاطمہ! آج میرے دینی بھائی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی بڑی ہی شاندار دعوت کی ہے اور حضور ﷺ کے ہر ہر قدم کے بدلے ایک غلام آزاد کیا ہے۔ میری بھی تمنا ہے کہ کاش! ہم بھی حضور ﷺ کی اسی طرح شاندار دعوت کر سکتے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر مولا علی رضی اللہ عنہ کے اس جوش تاثر سے متاثر ہو کر کہا بہت اچھا۔ جایئے آپ بھی حضور ﷺ کو اسی قسم کی دعوت دیتے آیئے۔ ان شاء اللہ ہمارے گھر میں بھی اسی قسم کا سارا انتظام ہو جائے گا۔

چنانچہ مولا علی رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر دعوت دی اور سرور کونین ﷺ اپنے صحابہ کرام علیہم الرضوان کی ایک کثیر جماعت کو ساتھ لے کر اپنی بیٹی کے گھر میں تشریف فرما ہو گئے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تنہائی میں تشریف لے جا کر خدائے رحمن کی بارگاہ میں سربسجود ہو گئیں اور یہ دعا مانگی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

''یا اللہ! تیری بندی فاطمہ نے تیرے محبوب ﷺ اور ان کے اصحاب کی دعوت کی ہے۔ تیری بندی کا صرف تجھ ہی پر بھروسہ ہے لہذا اے میرے رب! تو آج میری لاج رکھ لے اور اس دعوت کے کھانوں کا غیب سے انتظام فرما۔''

یہ دعا مانگ کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ہانڈیوں کو چولہوں پر رکھ دیا۔ خدائے رحمن کا دریائے کرم ایک دم جوش میں آ گیا اور اس کریم پروردگار نے ان ہانڈیوں کو جنت کے کھانوں سے بھر دیا۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ان ہانڈیوں میں سے کھانا نکالنا شروع کر دیا اور حضور ﷺ اپنے اصحاب کے ساتھ کھانا کھانے سے فارغ ہو گئے لیکن خدا کی شان کہ ہانڈیوں میں سے کھانا کچھ بھی کم نہ ہوا اور صحابہ کرام ان کھانوں کی خوشبو اور لذت سے حیران رہ گئے۔ حضور ﷺ نے اپنے اصحاب کو حیران دیکھ کر فرمایا۔ کیا تم لوگ جانتے ہو کہ یہ کھانا کہاں سے آیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ کھانا اللہ تعالیٰ نے ہم لوگوں کے لئے جنت سے بھیجا ہے۔

پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا گوشہ تنہائی میں جا کر سجدہ ریز ہو گئیں اور دعا مانگنے لگیں۔ یا اللہ! حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے تیرے محبوب ﷺ کے ایک ایک قدم کے عوض ایک ایک غلام آزاد کیا ہے لیکن تیری بندی فاطمہ کو اتنی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

استطاعت نہیں ہے لہذا اے رب ذوالجلال! جہاں تو نے میری خاطر جنت سے کھانا بھیج کر میری لاج رکھ لی ہے، وہاں تو میری خاطر اپنے محبوب کریم ﷺ کے ان قدموں کے برابر جتنے قدم چل کر میرے گھر تشریف لائے ہیں، اپنے محبوب ﷺ کی اُمّت کے گنہگار بندوں کو جہنم سے آزاد فرمادے۔

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا جوں ہی اس دعا سے فارغ ہوئیں۔ ایک دم اچانک حضرت جبرئیل علیہ السلام یہ بشارت لے کر بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے کہ یارسول اللہ ﷺ! حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی دعا بارگاہ رب العزت میں مقبول ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہم نے آپ ﷺ کے ہر قدم کے بدلے میں ایک ایک ہزار گنہگاروں کو جہنم سے آزاد کردیا۔

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی دوسری کرامت:

تفسیر روح البیان تیسرا پارہ سورۂ آل عمران آیت نمبر 37 کے تحت علامہ اسماعیل حقی علیہ الرحمہ اس کرامت کو نقل فرماتے ہیں کہ زمانۂ قحط میں سرور کونین ﷺ نے بھوک محسوس کی تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا (سینی میں) ایک بوٹی اور دو روٹیاں ایثار کرتے ہوئے بارگاہ رسالت میں بھیج دیں۔ سرور کونین ﷺ اس تحفہ کے ساتھ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی طرف تشریف لے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

آئے اور فرمایا۔ اے میری بیٹی ادھر آؤ۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جب اس سینی کو کھولا تو آپ یہ دیکھ کر حیران رہ گئیں کہ وہ سینی روٹیوں اور بوٹیوں سے بھری ہوئی تھی اور آپ نے جان لیا کہ یہ کھانا اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

سرور کونین ﷺ نے سیدہ فاطمہ سے استفسار فرمایا کہ یہ سب تمہارے لئے کہاں سے آیا ہے تو سیدہ فاطمہ نے عرض کیا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے، بے حساب دیتا ہے۔ یہ سن کر سرکار کریم ﷺ نے فرمایا۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے تجھے بنی اسرائیل کی سردار حضرت مریم کے مشابہہ بنایا۔

پھر سرور کونین ﷺ نے مولا علی، امام حسن و حسین رضوان اللہ علیہم اجمعین اور دوسرے اہلبیت کو جمع فرما کر سب کے ساتھ (سینی میں سے) کھانا تناول فرمایا اور سب سیر ہو گئے پھر بھی کھانا اس قدر باقی تھا اور اس کو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے پڑوسیوں کو کھلایا۔

سبحان اللہ! سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا اپنے رب پر بھروسہ کتنا مضبوط تھا کہ میں اپنے رب سے جو مانگوں گی، میرا رب مجھے عطا کرے گا اور اعلیٰ سے اعلیٰ نعمتوں میں سے عطا کرے گا۔ اے کاش! سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے صدقے ہمیں بھی اس توکل میں سے کچھ حصہ مل جائے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

☆ اُمّت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت:

گیارہویں صدی کے مجدد شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ اپنی کتاب مدارج النبوت میں نقل فرماتے ہیں کہ امام حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی والدہ خاتون جنت کو دیکھا کہ رات کو مسجد بیت کی محراب (گھر میں نماز پڑھنے کی مخصوص جگہ) میں نماز پڑھتی رہتیں۔ یہاں تک کہ نماز فجر کا وقت ہوجاتا۔ میں نے والدہ کو مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے بہت زیادہ دعائیں کرتے سنا۔ آپ اپنی ذات کے لئے کوئی دعا نہ کرتیں۔ میں نے عرض کی تو فرمایا۔ پہلے پڑوس پھر گھر۔

سیدہ خاتون جنت کی ہم گنہگار اُمّتیوں سے محبت دیکھئے کہ ساری رات عبادت کے بعد ہمارے حق میں دعائیں کرتیں۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں یاد رکھا۔ کیا ہم مسلمان سیدہ خاتون جنت کے لئے کبھی ایصال ثواب کرتے ہیں؟ اگر نہیں کرتے تو اب اہتمام کریں۔

☆ شادی کی پہلی رات بھی عبادت:

الروض الفائق میں نقل ہے کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی کے بعد جب رات کا اندھیرا چھایا تو آپ رونے لگیں۔ مولا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

پوچھا۔ اے تمام عورتوں کی سردار! کیا تم اس بات سے خوش نہیں کہ میں تمہارا شوہر اور تم میری زوجہ ہو؟ یہ سن کر سیدہ کہنے لگیں۔ میں کیونکر راضی نہ ہوں گی۔ آپ تو میری رضا بلکہ اس سے بھی بڑھ کر ہیں۔ میں تو اپنی اس حالت و معاملے کے متعلق سوچ رہی ہوں کہ جب میری عمر بیت جائے گی اور مجھے قبر میں داخل کر دیا جائے گا، آج میرا عزت و فخر کے بستر میں داخل ہونا کل قبر میں داخل ہونے کی مانند ہے۔ آج رات ہم اپنے رب کی بارگاہ میں کھڑے ہو کر عبادت کریں گے کہ وہی عبادت کا زیادہ حقدار ہے۔

اس کے بعد سیدہ اور مولا علی دونوں عبادت کی جگہ کھڑے ہو کر پوری رات رب قدیر کی عبادت میں مصروف رہے۔ ان دونوں ہستیوں نے اپنی لذات کے بستر کو چھوڑ دیا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف ہو گئے۔ رات قیام میں تو دن روزے کی حالت میں بسر ہوتا حتیٰ کہ تین روز اسی طرح گزر گئے پھر وہ دونوں اپنے بستر پر آرام فرما ہوئے۔

چوتھے دن حضرت جبرئیل علیہ السلام، آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سلام بھیجتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ علی اور فاطمہ نے تین دن سے نیند اور بستر کو ترک کر رکھا ہے اور عبادت اور روزوں میں مصروف ہیں۔ تم ان کے پاس جاؤ اور ان سے فرما دو کہ رب تعالیٰ تمہاری وجہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

سے ملائکہ پر فخر فرما رہا ہے اور یہ کہ تم دونوں بروز قیامت گناہگاروں کی شفاعت کرو گے۔

☆ کھانا پکاتے وقت بھی تلاوت:

کتاب سفینۂ نوح حصہ دوم صفحہ نمبر 35 پر نقل ہے کہ مولا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کھانا پکانے کی حالت میں بھی قرآن مجید کی تلاوت جاری رکھتیں۔ سرکار کریم ﷺ جب نماز کے لئے تشریف لاتے اور راستے میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے مکان سے گزرتے اور گھر سے چکی چلنے کی آواز سنتے تو نہایت درد و محبت کے ساتھ بارگاہ رب العزت میں دعا فرماتے۔ یا ارحم الرحمین! فاطمہ کو ریاضت و قناعت کی جزائے خیر عطا فرما اور حالت فقر میں ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرما۔

محترم حضرات! ہر انسان اپنی بیٹی سے محبت کرتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ اپنی بیٹی کو دنیاوی تمام آسائشیں دوں۔ رسول پاک ﷺ نے مختار کل ہونے کے باوجود اپنی شہزادی کی تکلیف دیکھ کر کبھی یہ دعا نہ کی کہ اے اللہ! میری بیٹی کے فقر کو دور کر کے اسے دنیاوی دولت عطا کر دے۔ بلکہ یہ دعا کی کہ اے اللہ! فاطمہ کو ریاضت و قناعت کی جزائے خیر عطا فرما اور حالت فقر میں ثابت قدم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

رہنے کی توفیق عطا فرما۔

معلوم ہوا کہ کونین کے تاجور ﷺ جانتے تھے کہ میری بیٹی کو جو مقام ملنے والا ہے، وہ انہی تکلیفوں کے بعد ملے گا۔ خاتون جنت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ساری زندگی تکالیفیں اٹھائیں مگر صبر واستقامت کا دامن نہیں چھوڑا۔ ہمیشہ اپنے بابا جان رحمت عالم ﷺ کے نقش قدم پر چلتی رہیں۔

لیکن جب سرور کونین ﷺ کا وصال ہوا تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی دنیا اندھیری ہوگئی۔ فراق محبوب خدا ﷺ میں آنکھیں نم رہا کرتی تھیں۔

کتاب الوفا میں حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب محبوب خدا ﷺ کا وصال ہوا اور آپ ﷺ کی تدفین ہوگئی تو سیدہ فاطمہ مزار پر حاضر ہوئیں۔ خاک اقدس کی مٹھی بھری، آنکھوں پر لگائی۔ آنکھوں سے آنسو رواں ہوگئے اور زبان، غم دل کو ان الفاظ میں ڈھالنے لگی۔

اس شخص پر کیا ملامت ہوسکتی ہے جس نے تربت حبیب خدا ﷺ کو سونگھا ہے کہ وہ رہتی دنیا تک قیمتی سے قیمتی خوشبوؤں کو نہ سونگھے، محبوب خدا ﷺ کے جسد اطہر سے خاک تربت میں بسنے والی خوشبو اس کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دوسری خوشبوؤں سے بے نیاز کر دینے والی ہے۔

مجھ پر مصائب کی وہ سیاہ راتیں آن پڑی ہیں کہ ان کو دنوں پر ڈالا جائے تو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

راتوں میں تبدیل ہوجاتے۔

مدارج النبوت دوسری جلد میں شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ نقل فرماتے ہیں کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا اپنے بابا جان رحمت عالمیان ﷺ کی جدائی کے غم میں لوگوں کی صحبت سے پریشان ہوکر تنہائی اختیار کر کے بیت الحزن میں قیام پذیر ہوگئی تھیں۔

صحیح ابن حبان میں ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب محبوب خدا ﷺ کا وصال ہوا تو سیدہ فاطمہ غم کے سبب فرمانے لگیں۔ ہائے بابا جان! آپ نے اپنے رب کے بلاوے کو قبول کرلیا۔ ہائے بابا جان! جنت الفردوس آپ کا مقام ہوگیا۔ ہائے بابا جان! ہم جبرئیل علیہ السلام کو تعزیت دیتے ہیں۔

حضور ﷺ کی جدائی میں آپ رضی اللہ عنہا شدید بیمار ہوگئیں۔ مدارج النبوت جلد دوم میں حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ نقل فرماتے ہیں کہ مولا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ خاتون جنت نے وصال کے وقت وصیت فرمائی کہ جب میں دنیا سے رخصت ہوجاؤں تو رات میں دفن کرنا تاکہ کسی غیر مرد کی نظر میرے جنازے پر نہ پڑے۔

محترم حضرات! آپ نے خاتون جنت کی وصیت سنی۔ یہ وصیت ہماری

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کے لئے سبق آموز ہے جو رات دن بے پردہ گلیوں اور بازاروں میں گھومتی ہیں، جن کا کپڑے پہننا اور نہ پہننا دونوں برابر ہے۔ کتنے ہی اجنبی مردوں کی نظریں ان پر پڑتی ہوں گی، کوئی احساس نہیں ہوتا۔

اے خاتون جنت کے بابا جان رحمت عالمیان ﷺ کا کلمہ پڑھنے والیو! ذرا سوچئے خاتون جنت وصال کے بعد بھی پردے کا اتنا اہتمام کہ جنازے پر بھی کسی غیر مرد کی نظر نہ پڑے اور ہمارا عالم یہ کہ ہم تو اس نیت سے ہی زندگی میں بن سنور کر گلیوں اور بازاروں میں گھومیں کہ لوگ ہمیں دیکھیں۔

اللہ کرے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے صدقے وطفیل ہماری ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کو حیا کی چادر نصیب ہو جائے۔

☆ وصال شریف:

مدارج النبوت جلد دوم میں حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ سرور کونین ﷺ کے وصال پاک کے چھ ماہ بعد 3 رمضان 11ھ منگل کی رات سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا۔ مولا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔

کنز العمال شریف کی روایت کے مطابق سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نماز

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

جنازہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے پڑھائی۔

☆ روزِ محشر منادی کی ندا:

جامع صغیر میں حدیث شریف نمبر 822 نقل ہے۔ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک منادی ندا کرے گا۔ اے اہل محشر! اپنی نگاہیں جھکالو تا کہ فاطمہ بنت محمد ﷺ پل صراط سے گزریں۔

اللہ تعالیٰ خاتون جنت کے درجات بلند فرمائے اور ان کے مزار پر انوار پر اپنی رحمتوں کی برسات فرمائے۔ آمین

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner